السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ہاتھ دیئے ہیں۔ قدرتی طور پر دائیں ہاتھ میں قوت زیادہ ہے اور دائیں ہاتھ سے سارے کام کاج کرنا یعنی اچھے کام کرنے کا حکم ہے۔ نیز کوئی چیز لیتے دیتے وقت بھی دائیں بائیں ہاتھ کو استعمال کرنے کا حکم ہے۔ مگر بعض لوگوں کو قدرتی طور پر پیدا ہی اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ وہ بائیں طرف معلوم ہوتی ہے۔ مگر وہ کام کرتے وقت ہی اس ہاتھ کو استعمال کرتے ہیں۔ اب جب کسی بھائی کو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہوئے منع کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا ادایاں ہاتھ بایئں جانب والا ہے۔ کیونکہ میری قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اللہ نے بایئں ہاتھ میں پیدا کی ہے تو کیا وہ بائیں ہاتھ سے کام کاج لین دین کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس انسان کے لین دین اور کام کاج کی قوت فی الجملہ دائیں ہاتھ کے بجائے بایئں ہاتھ میں وہ زی قوت ہاتھ کو استعمال میں لائے گا۔ اگرچہ یہ الٹا ہاتھ ہو بشرطیہ کہ وہ ہو جو دائیں ہاتھ سے مافوق الاستطاعت ہوں قرآن میں ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

اور حدیث میں ہے:

(ما نهيتكم عنه فاجتنبوه وما امرتكم فاتوا منه ما استطعتم»(١»

''جس چیز سے میں تمھیں منع کروں اس سے باز رہو۔ اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجا لاسکتے ہو بجالاؤ۔''

1صحيح مسلم كتاب الفضائل باب توقيره صلى الله عليه وسلم وترك اكثار سواله.......(٦١١٣) والحج (٣٢٥٧) عن ابى هريرة رضى الله عنه بلفظ«اذا نهيتكم عن شئى فدعوه ...»

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص595

محدث فتویٰ